جمعرات 21 جون 2007ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 21 جون 2007ء 5 جمادی الثانی 1428 ہجری 21 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 138

فہم دین

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

ہر شے کا ایک ستون ہوتا ہے۔ اس دین کا ستون فقہ ہے

(یعنی علم دین کی پختگی اور فہم)

(سنن دار قطنی جلد3 صفحہ 79)

یتامیٰ کا حق

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''اپنے ملکوں میں یتامیٰ کو سنبھالیں، مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ جماعت میں مالی لحاظ سے مضبوط حضرات اس نیک کام میں حصہ لیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے سنبھالنے میں جو اخراجات ہوں گے ان میں کوئی کمی نہیں آئے گی ...... اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم یتامیٰ کا جو حق ہے اس کو ادا کرسکیں''

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 65)

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ضرورت سٹاف

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو اپنے زیر انتظام چلنے والے ہوسٹلز کے لئے محنتی افراد کی ضرورت ہے جن کی عمر 40 سال سے زائد ہو، تعلیم کم از کم F.A ہو، ایڈمنسٹریشن کا تجربہ رکھتے ہوں اور جماعت کی خدمت کا شوق ہو۔

ایسے افراد اپنی درخواست مکرم صدر صاحب محلّہ / مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 10 جولائی 2007ء تک نظارت تعلیم کو درج ذیل ایڈریس پر ارسال فرمائیں۔

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) چناب نگر 35460) فون نمبر 047-6212473

(نظارت تعلیم)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ
- مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن

دونوں ڈاکٹر مورخہ 24 جون 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے جس کو علم نہیں ہوتا مخالف کے سوال کے آگے حیران رہ جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 361)

اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ تا کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 65)

ہماری کتابوں کو خوب پڑھتے رہو تا کہ واقفیت ہو اور کشتی نوح کی تعلیم پر ہمیشہ عمل کرتے رہا کرو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 502)

میں نے بارہا اپنی جماعت کو کہا ہے کہ تم نرے اس بیعت پر ہی بھروسہ نہ کرنا۔ اس کی حقیقت تک جب تک نہ پہنچو گے تب تک نجات نہیں۔ قشر پر صبر کرنے والا مغز سے محروم ہوتا ہے اگر مرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اسے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ جب کوئی طبیب کسی کو نسخہ دے اور وہ نسخہ لے کر طاق میں رکھ دے تو اسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا کیونکہ فائدہ تو اس پر لکھے ہوئے عمل کا نتیجہ تھا۔ جس سے وہ خود محروم ہے کشتی نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ۔ (ملفوظات جلد دوم ص 541)

حقیقۃ الوحی کے مطالعہ کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

حقیقۃ الوحی کے تین سو سے زائد صفحات لکھے گئے ہیں۔ اس کتاب میں ہر قسم کے دلائل لکھے گئے ہیں۔ جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ اس کو بغور مطالعہ کریں۔ جن لوگوں کو فرصت شوق اور فہم حاصل ہوگا اور اس کو بغور مطالعہ کریں گے۔ ان میں ایک طاقت پیدا ہو جائے گی اور پھر اس بات کے محتاج نہ رہیں گے کہ ایسے سوالات کے جوابات کسی سے دریافت کریں۔ جماعت کے سب لوگوں کو چاہئے کہ یہ طاقت اپنے اندر پیدا کریں۔ کیونکہ مخالفین کی عادت ہے کہ خواہ مخواہ چھیڑ دیتے ہیں اور بعض ایسے (۔) ہوتے ہیں کہ خود تو اعتراض کر دیتے ہیں اور جب دوسرا آدمی جواب دینے لگے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو کوئی اعتراض نہیں کرتے ہم نے تو یونہی ایک بات کہی تھی۔ ہماری عادت تو بحث کرنے کی نہیں ایسے لوگ (۔) ہوتے ہیں ان کو ضرور جواب دینا چاہئے اور مختصر جواب دینا چاہئے تا کہ جلدی ان کو شرمندگی حاصل ہو۔

علاوہ ازیں مختصر اور معقول جواب ہر امر کے واسطے یاد رکھنا چاہئے کیونکہ آجکل دنیا دار دینی معاملات کی طرف توجہ نہیں رکھتے اور دینی باتوں کے سننے میں اپنا تضیع اوقات خیال کرتے ہیں۔ پس ایسے لوگوں کو مختصر بات سنانی چاہئے جو کہ فوراً ان کے دماغ میں چلی جاوے اور اپنا اثر کر جائے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 61)

نیز فرمایا:۔

''کتاب حقیقۃ الوحی میں ہم نے تمام قسم کی باتوں کو مختصر طور پر جمع کر دیا ہے اور اس میں قسم دی ہے کہ لوگ کم از کم اول سے آخر تک اس کو پڑھ لیں۔ دوسرے کی قسم کا نہ ماننا بھی تقویٰ کے برخلاف ہے .... کم از کم ہمارے دلائل کو ایک دفعہ بغور مطالعہ کر لیں خواہ تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھیں۔ پھر ان کو معلوم ہو جائے گا کہ حق کس بات میں ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 172)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ویں فضل عمر کلاس

(یکم تا 15 جولائی 2007ء)

❁ نظارت تعلیم القرآن کے زیر اہتمام 27 ویں فضل عمر درس القرآن کلاس یکم تا 15 جولائی 2007ء کو ربوہ میں منعقد کی جا رہی ہے۔ تمام امرائے اضلاع اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی مختلف جماعتوں سے ٹارگٹ کے مطابق مستعد اور صحت مند افراد کو مقررکردہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ میں بھجوائیں اور درج ذیل ضروری امور کا بھی خیال رکھیں۔

☆ اس کلاس کیلئے جو احباب وخواتین تشریف لائیں ان سے درخواست ہے کہ کلاس کیلئے مکمل تیاری کے ساتھ آئیں اور ضرور سامان مثلاً قرآن کریم، نوٹ بک، پنسل وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں تا کہ دوران کلاس تنگی نہ ہو۔

☆ طلباء کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہمراہ امیر ضلع رمقامی امیر یا صدر کی تصدیقی چٹھی لازماً لائیں۔ بصورت دیگران طلباء کو کلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔ (مقامی صدران طلباء کے اسماء کی لسٹ امیر صاحب ضلع کو بھی مہیا کریں)

☆ تمام طلباء وطالبات کلاس شروع ہونے سے ایک دن قبل لازماً تشریف لے آئیں۔ یکم جولائی کے بعد رجسٹریشن نہ ہوگی۔ جو طلباء لیٹ تشریف لائیں گے انہیں کلاس میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

امید ہے کہ آپ اس کار خیر میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی)

نمایاں کامیابی

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ (نظارت تعلیم) کے ایک طالب علم عزیزم عبدالسلام نے امسال (LUMS) لاہور میں ہونے والی آل پاکستان کشتی رانی (مشین) Under 10 1x500m کے مقابلہ میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ عزیزم کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ یاد رہے کہ ان مقابلہ جات میں عزیزم عبدالسلام کے والد مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب نے بھی شرکت کی تھی اور 3 Master کے مقابلہ میں 3rd پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی یہ اعزاز مبارک فرمائے اور نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین (نظارت تعلیم)

مبارک تحریک

❁ مکرم منیر احمد صاحب نے محمد نگر لاہور میں وقف عارضی کی۔ وہ لکھتے ہیں کہ تمام گھروں کا دورہ کر کے نماز کی تلقین کی۔ جس کے نتیجہ میں حاضری میں اضافہ ہوا۔ قرآن کریم کی کلاس لگائی گئی۔

مکرم نور الٰہی بشیر صاحب نے حلقہ دارالذکر لاہور میں وقف عارضی کی۔ وہ اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ بڑی ہی مبارک تحریک ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرنے کا خاص موقع ملتا ہے دعاؤں میں لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

درخواست دعا

❁ مکرم شمس الدین التمش صاحب ابن مکرم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب مرحوم اعزازی کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم محمد عمر صاحب سندھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بعارضہ بخار بلڈ پریشر کو اور ذہنی دباؤ علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ گزشتہ جمعرات سے بیہوش ہیں بخار اور بلڈ پریشر میں کمی نہیں ہو رہی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادویات میں شفاء رکھ دے اور محترم مولوی صاحب جو اس وقت بزرگ ترین مربیان میں شامل ہیں جلد صحت یاب ہو کر واپس گھر آئیں۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم چوہدری رکن الدین صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بیٹے مکرم محمد سراج الحق صاحب بعمر 53 سال مورخہ 10 جون 2007ء کو اچانک گر کر بیہوش ہوئے اور اسی حالت میں آدھ گھنٹے کے اندر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اسی روز بعد نماز ظہر بیت الشرف گلشن اقبال کراچی مکرم مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور باغ احمد (قبرستان) میں تدفین کے بعد محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت کراچی نے دعا کرائی۔ مرحوم بے انتہا خوبیوں کے مالک تھے۔ باوجود امریکن ریذیڈنسی حاصل ہونے کے زندگی کا بیشتر حصہ میرے ساتھ کراچی میں گزارا۔ کچھ عرصہ بیمار بھی رہے لیکن مجھے کوئی تکلیف نہیں دی بلکہ جماعتی ذمہ داریوں کو نبھانے میں اکثر میری مدد کرتے رہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماتے ہوئے مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نمایاں اعزاز

❁ مکرم غلام رسول علوی صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم جواد احمد صاحب ابن مکرم مشتاق احمد صاحب قریشی نے وفاقی نظامت تعلیمات کینٹ رگیریژن کے تحت انٹرسپورٹس مقابلہ جات واہ ریجن میں شرکت کر کے ہائی جمپ (High Jump) میں سیکنڈ پوزیشن جبکہ آل پاکستان کے 26 ویں انٹر ریجنل سپورٹس وہم نصابی سرگرمیوں کے مقابلہ جات میں ہائی جمپ میں تھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ اسی طرح ریجنل سطح پر آرٹس کمپٹیشن (پینٹنگز) میں بھی تھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ رب العزت اسے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم محمد لطیف صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم یاسر لطیف صاحب ٹورانٹو کینیڈا اور بہو مکرمہ طلعت یاسر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 12 جون 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ارمغان احمد یاسر عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچہ مکرم داؤد احمد صاحب مرحوم فیکٹری ایریا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے نیز صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

❁ عسکری بنک کو مینجمنٹ ٹرینیز درکار ہیں۔ M.A,M.Sc.,M.B.A,M.Com نوجوان یکم جولائی 2007ء تک درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ www.askaribank.comp.pk

❁ Huawei Technologies کو سینئر کمرشل مینجر، سپروائزرز اور ٹیکنیکل انجینئرز درکار ہیں۔ درخواستیں 9 جولائی 07ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔ http://career.huawei.com/career/en

❁ ILO سیالکوٹ کو چائلڈ لیبر مانیٹر، فنانس اسسٹنٹ اور ڈرائیورز درکار ہیں۔ درخواستیں 25 جولائی 07ء تک بنام آئی ایل او۔ Ipec پراجیکٹ آفس 61/6 طارق روڈ سیالکوٹ کینٹ بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ گورنمنٹ آف دی پنجاب ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کو ڈریس اینڈ ڈیزائننگ انسٹرکٹر، کمپیوٹر اینڈ الیکٹرونکس انسٹرکٹر، ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ، ورکشاپ اٹینڈنٹ، خواتین چوکیدار اور سویپر درکار ہیں۔ درخواستیں 15 دن کے اندر اندر بنام مسز بشریٰ اختر (پرنسپل) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ فاروومین کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور بھجوائی جاسکتی ہے۔

❁ سول ایوی ایشن اتھارٹی کو ڈپٹی مینجر ایگزیمینیشن، پی سی اینڈ نیٹ ورک انجینئرز اور اسسٹنٹ سسٹم اینالسٹ درکار ہیں۔ درخواستیں 16 جولائی 07ء تک بنام جنرل مینجر ہیومن ریسورسز ہیڈکوارٹر سول ایوی ایشن اتھارٹی ٹرمینل ون Jiap کراچی بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ نیشنل بنک آف پاکستان کو Hr Trainees, Compliance.Risk Management اور جنرل Banking میں MBA نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 5 جولائی 07ء تک بنام ایچ آر مینجمنٹ اینڈ ایڈمن گروپ نیشنل بنک آف پاکستان سیکنڈ فلور ہیڈ آفس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ NLC کمپنی کو ڈرل فورمین، بلاسٹنگ فورمین، کوالٹی سرویئر، میٹیریل انجینئر، پراجیکٹ کلرک، کریشر آپریٹر وغیرہ درکار ہیں۔ تفصیل کے لئے 17 جون 07ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

❁ سٹیٹ لائف کو ڈپٹی مینجرز، اسسٹنٹ مینجرز اور ایگزیکٹو آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں 15 دن کے اندر اندر بنام سہیل ہاشمی جنرل مینجر (P&Gs) سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان پرنسپل آفس سیکنڈ فلور سٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 9 ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ کراچی بھجوائی جاسکتی ہیں۔

سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو کمیونیکیشن سپروائزر، برڈ شوٹرز، اکاؤنٹس آفیسر، کارپوریٹ اسسٹنٹ، SVD,s Scanning، Machine Operators سیکیورٹی آفیسر، مینٹیننس آفیسر۔ سیکیورٹی گارڈز، جنرل سٹاف، ڈرائیورز جنرل ڈیوٹیز درکار ہیں۔ درخواستیں 24 جون 2007ء تک بنام جنرل مینجر سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ 6 کلومیٹرز From Sambrial بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ:۔ تمام اعلانات کی تفصیل کے لئے 17 جون 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

❁ مکرم ملک منصور احمد صاحب (ر) سیٹلمنٹ کمشنر لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری نواسی افراح ملک امریکہ میں بیمار ہے اور اگلے ہفتہ آپریشن متوقع ہے۔ احباب کرام سے اس کی صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم محمد زاہد صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں میرے والد مکرم اصغر علی صاحب ابن مکرم محمد صدیق صاحب چک نمبر 369 ج۔ ب جودھا نگری گوجرہ آجکل بیمار ہیں۔ کولہے کی ہڈی کی ڈسک اپنی جگہ سے ہل گئی ہے اور دائیں ٹانگ کا پٹھہ کھنچ گیا ہے۔ آپریشن کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت یابی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حقوق انسانی پر عدل کی حسین دینی تعلیم

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ تاکیدی حکم دیا ہے کہ اپنے ماں باپ سے حسن سلوک کرو

آنحضرت ﷺ نے والدین کا احترام دلوں میں پیدا کرکے ایک حسین معاشرہ قائم فرمایا ہے

عدل کے موضوع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا جلسہ سالانہ برطانیہ پر خطاب فرمودہ 24 جولائی 1988ء کا متن

نوٹ: الفضل کی بندش کے دوران حضور کا یہ خطاب ضمیمہ انصار اللہ اکتوبر 1988ء، ضمیمہ تحریک جدید اکتوبر 1988ء، ضمیمہ خالد نومبر 1988ء اور ضمیمہ انصاراللہ نومبر 1988ء میں قسط وار شائع ہوا۔ الفضل میں پہلی بار شائع ہورہا ہے۔

(قسط دوم)

جو ظلم میں شریک نہیں اس سے تعلق نہ توڑو

فرمایا کہ ہم جب تمہیں دشمنوں سے متنبہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں وہ لوگ جو تمہارے خون کے درپے ہیں ان سے تعلقات نہ بناؤ تو ہرگز یہ مطلب نہیں کہ وہ لوگ جو ظلموں میں شریک نہیں ہیں۔ ان سے بھی تم تعلقات توڑ لو اور ان سے انصاف نہ کرو بلکہ ہم تمہیں ان سے انصاف ہی کی نہیں نیکی کرنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ اب مشرکین مکہ میں جنگ کی حالت میں ایسے بھی لوگ تھے جو جنگ میں شریک نہیں تھے۔ آج بھی جنگیں ہوتی ہیں اور ایسے لوگ ہوتے ہیں جو جنگ میں شریک نہیں ہوتے مگر کوئی دنیا کی قوم تصور بھی نہیں کرسکتی کہ جنگ کی حالت میں مخالف قوم کے ایسے لوگوں سے جو جنگ میں شریک نہیں ہیں یا ملزموں کا ساتھ نہیں دے رہے۔ ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔ جب ناانصافی کی جاتی ہے تو سب سے برابر ناانصافی کی جاتی ہے۔ اگر ظلم کیا جاتا ہے جواب میں تو سب کے ساتھ برابر ظلم کیا جاتا ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں ہرگز اس بات سے نہیں روکتا صرف ان سے اپنا بدلہ لو جنہوں نے تمہیں دین میں قتل کرنے کی کوشش کی ہے۔ دین کے نتیجہ میں مقاتلہ کیا ہے تم سے اور تمہیں گھروں سے نکالا ہے جنہوں نے یہ نہیں کیا ان کے ساتھ انصاف سے کام لو اور نیکی سے کام لو۔

دین کا نام لے کر ظلم نہ کرو

پھر فرمایا کہ اے لوگو نیکی کے نام پر ظلم نہیں کرنا۔ اللہ کی قسمیں کھا کھا کر یہ کہہ کر کہ اللہ کا دین ہے اور اللہ کے دین کے تقاضے یہ ہیں کہ ہم تم پر زیادتی کریں۔ ہرگز ایسا نہ کرنا۔ خدا ہرگز اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ خدا کو اپنی قسموں کا نشانہ بنالو اور پھر یہ کہو کہ خدا کے تعلق کے تقاضے یہ ہیں کہ ہم تمہیں مٹادیں اور تم سے ہر قسم کی نیکی سے ہاتھ روک لیں۔ فرمایا ہرگز ایسا نہیں، خدا تعالیٰ کے ساتھ اگر تعلق ہے تو تمہیں تمام بنی نوع انسان کے ساتھ ہمیشہ نیکی کرنی پڑے گی۔

یہ تو بین الاقوامی تعلقات کی بات ہے۔ اب میں اندرونی طور پر طبقاتی تقسیم کے لحاظ سے قرآن کریم کے عائد کردہ حقوق اور فرائض کی بات کرتا ہوں۔ سب سے پہلے والدین کے حقوق کی بات ہے۔

قرآنی تعلیم کی مثال کسی مذہب میں نہیں

آپ حیران ہوں گے کہ جہاں تک بین الاقوامی تعلیم ہے۔ جس طرح میں نے کھول کر آپ کے سامنے رکھی ہے دنیا کے کسی بھی مذہب میں اس کی کوئی مثال آپ کو دکھائی نہیں دے گی۔ لیکن آئندہ جتنی باتیں میں بیان کروں گا جتنے طبقوں کی بات کروں گا۔ اس نقطہ نگاہ سے آپ مطالعہ کرکے دیکھ لیجئے۔ نہ دنیا کے فلسفوں میں آپ کو قرآنی تعلیم کے مثل تعلیم دکھائی دے گی نہ دنیا کے مذاہب میں قرآنی تعلیم کے مثل آپ کو کوئی تعلیم دکھائی دے گی بلکہ ان کی تعلیم کے دائرے بہت تنگ ہیں بہت چھوٹے دائرے میں بات کرتے ہیں اور قرآن کریم نہ صرف یہ کہ وسیع دائرے میں بات کرتا ہے بلکہ ہر دائرے میں بات کرتا ہے حقوق والدین کے متعلق سنئے۔

حقوق والدین کے بارے میں حسین ترین تعلیم

یہ حصہ وہ ہے جو میں کل مستورات کے خطاب میں بیان کرچکا ہوں۔ اس لئے میں اس کو یہاں سے چھوڑتا ہوں لیکن کچھ ایسی باتیں ہیں جو میں نے کل بیان نہیں کیں۔ جن کا اس عمومی مضمون سے تعلق ہے وہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ”خاک آلود ہو اس کی ناک، خاک آلود ہو اس کی ناک، خاک آلود ہو اس کی ناک۔ تین دفعہ یہ الفاظ دہرائے۔ یہ عربی محاورہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ رسوا ہوگیا، وہ ذلیل ہوگیا جس نے ایسی بات کی۔ صحابہؓ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ کون ہے وہ، کس شخص کی بات فرما رہے ہیں، جس کی آپ نے مذمت کی ہے۔ فرمایا بہت ہی قابل مذمت اور بدقسمت ہے جس نے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر وہ ان کی خدمت کرکے جنت میں داخل نہ ہوسکا۔ یہ بات بظاہر چھوٹی سی ہے لیکن آج اگر آپ انسانی معاشرہ پر نظر ڈالیں اور دیکھیں مشرق میں بھی اور مغرب میں بھی بچے اپنے والدین کے حقوق ادا کرنے سے دن بدن غافل ہوتے جارہے ہیں اور اس کے نتیجہ میں بہت ہی خوفناک دکھ معاشرے میں پھیل گئے ہیں لیکن آنحضرت ﷺ نے قرآنی تعلیم کے مطابق بار بار اپنے غلاموں کو ماں باپ کے حقوق کی طرف متوجہ فرمایا، متنبہ کیا، ان کے حقوق کو واضح کیا۔ اور ایسا احترام دلوں میں پیدا کردیا کہ جس کے نتیجہ میں ایک نہایت ہی حسین معاشرہ دنیا کے سامنے ابھرا ہے۔

جو کچھ بیٹے کا ہے وہ باپ کی ملکیت ہے

ایک دفعہ ایک اعرابی حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کرخت زبان میں جیسا کہ صحرائی لوگوں کو بات کرنے کی عادت تھی عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ میرا باپ میرا مال بٹورنا چاہتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اس کو ویسے ہی جواب دیا مگر ویسے سخت الفاظ میں نہیں مگر جس کی اس کے دل میں سختی اور شدت پائی جاتی تھی اس کا علاج اس کو یہ بتایا کہ جا تو اور تیرا مال تیرے والد کی ملکیت ہے۔ بہترین ذریعہ معاش تمہاری اپنی کمائی ہے۔ اور تمہاری اولادوں کے اموال بھی تمہاری ہی کمائی ہے۔ مزے سے اسے کھاؤ۔ فرمایا کہ باپ کا اولاد پر ایک حق ہے اور باپ کے متعلق تو بیٹا یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ وہ میرا مال بٹور رہا ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ والد کو یہ اجازت دی کہ اپنے بیٹے کی کمائی میں سے اس طرح کھائے اس طرح اسے استعمال کرے جیسے وہ اس کی اپنی کمائی ہے۔ لیکن بیٹے کو اجازت نہیں دی کہ وہ والد کی کمائی سے اس طرح کا سلوک کرے۔ اب بظاہر یہ بات عدل کے خلاف ہے لیکن آپ ذرا سا غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ بالکل بعینہٖ اسی طرح ہونا چاہئے۔ باپ بیٹے سے جو محبت رکھتا ہے، بیٹا باپ سے ویسی ہی محبت فطرتاً نہیں رکھ سکتا۔ کیونکہ بیٹا باپ کا مستقبل ہے اور باپ بیٹے کا ماضی ہے اور بہت جلد بیٹے کا مستقبل اپنی اولاد اور بیوی بچوں کی صورت میں ظاہر ہوجاتا ہے اور اپنی طرف کھینچنے لگتا ہے یہاں تک کہ بسا اوقات یہ جذبہ مخالف سمت میں جو اس کو کھینچتا ہے یہ اس کو ماں باپ کے حقوق کو ادا کرنے سے غافل کرتا چلا جاتا ہے اور ان سے دور ہٹاتا چلا جاتا ہے یہ کیسی انسانی فطرت کی بات ہے جو آج دنیا میں ہر جگہ آپ کو اسی طرح دکھائی دے گی۔ کوئی معقول انسان کوئی سچائی پسند انسان اس سے انکار نہیں کرسکتا۔ پھر باپ تو ایک ہوا کرتا ہے اور بیٹے کئی۔ اگر ہر بیٹے کو حق دے دیا جائے کہ وہ باپ کی دولت پر اس طرح چڑھ دوڑے کہ گویا وہ اسی کی ہے تو فساد عظیم برپا ہوجائے۔ تو دیکھئے قرآن کریم کیسی فطرت کی تعلیم ہے اور آنحضرت ﷺ نے اس کو اس طرح سمجھایا اور فرمایا باپ کا بیٹے کی کمائی میں حق ہے اور اگر ماں باپ بوڑھے ہوجائیں تو ان کو بیٹے جو کچھ پیش کرتے ہیں وہ صدقہ کے رنگ میں نہیں ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ کوئی احسان کررہے ہیں۔ وہ ماں باپ کا حق ہے جو ان کو پہنچ رہا ہے۔ اور اس حق کی طرف قرآن کریم میں اشارہ فرمادیا تھا کہ جس طرح بچے کو آغاز میں اس کی ماں نے اور پھر اس کے باپ نے پالا ہے اور جس طرح اس کی پرورش کی ہے اس کے نتیجے میں کچھ ایسے حقوق قائم ہوجاتے ہیں۔ جو تمام عمر قائم رہتے ہیں۔

بیٹے کی دولت کا مالک باپ کیوں ہے؟

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک بیٹا حاضر ہوا اور اس نے اپنے باپ کے خلاف باتیں کیں اور کہا کہ میرا باپ ایسا ہے اور میری ساری جائیداد کو اپنے تصرف میں لا رہا ہے۔ اس نے کہا کہ یارسول اللہ ﷺ میرے باپ کو منع فرمائیں، میرے معاملات میں دخل نہ دیا کرے۔ باپ وہاں موجود تھا، وہ خاموش رہا۔ ایک لفظ نہیں

بولا۔ آنحضور ﷺ نے اس کی آنکھوں میں غم دیکھا اور اس سے پوچھا بات کرو اپنے دل کی بات تو بتاؤ، کیا کہتے ہو۔ اس نے عربی کے کچھ شعر پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے کہ

''یارسول اللہ ﷺ جب یہ چھوٹا بچہ تھا اور اس کی ٹانگوں میں طاقت نہیں تھی کہ چل سکے میں نے اس کو گودیوں میں اچھالا اور گودیوں میں اٹھا کر جگہ جگہ لئے پھرا۔ یہ جب چھوٹا تھا اس کو بھوک لگتی تھی اس کی اتنی طاقت نہیں تھی اتنی بھی مجال نہیں تھی کہ پاس پڑے ہوئے دودھ کو اٹھا کر پی سکتا میں اسے دودھ پلایا کرتا تھا۔ یارسول اللہ ﷺ اس کی کلائیاں نازک تھیں ان میں اپنے دفاع کی کوئی طاقت نہیں تھی یہ میری کلائیاں تھیں جنہوں نے اس کا دفاع کیا اور پھر میں نے اس کو تیراندازی سکھائی اور میرے آقا اب جبکہ یہ تیراندازی سیکھ چکا ہے۔ میرے پر ہی تیر چلا رہا ہے۔ آنحضرت ﷺ یہ بات سن کر شدت جذبات سے مغلوب ہو گئے اور اس بیٹے کو گریبان سے پکڑا اور کہا جا اب تو اور جو کچھ تیرا ہے تیرے باپ کا ہے۔ اس مضمون میں وہ فلسفہ بیان ہو گیا ہے کیوں بیٹا باپ کا ہوا کرتا ہے اور جو کچھ بیٹے کا ہے وہ بھی باپ کا ہو جایا کرتا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک کے بوڑھوں کی حالت زار

اس تعلیم سے بے بہرہ ہونے کے نتیجے میں ترقی یافتہ معاشرہ میں اتنا دکھ ہے کہ آپ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ وہ کتابیں مطالعہ کریں جن میں یہ ذکر ملتے ہیں کہ کس طرح بہت سے بوڑھے تنہائی سے تنگ آ کر خودکشیاں کر لیتے ہیں۔ بعض پاگل ہو جاتے ہیں۔ کوئی ان کا پوچھنے والا نہیں ملتا۔ کبھی کوئی بچہ اگر پہنچ بھی جائے پوچھنے کے لئے تو وہ اس طرح اس کے زیر احسان ہو جاتے ہیں، بچھ جاتے ہیں کہ بڑا تم نے کرم کیا ہے۔ میرا بیٹا مجھے پوچھنے کے لئے آ گیا ہے۔ میری بیٹی مجھے پوچھنے کے لئے آ گئی ہے۔ سب ایسے نہیں ہیں، بہت سے ایسے بھی ہیں جو ماں باپ کے حقوق ادا کرتے ہیں لیکن یہ دکھ اتنا بڑھ گیا ہے۔ یہ بیماری اتنی پھیل گئی ہے کہ معاشرے کا مطالعہ کرنے والوں کی پیشگوئیاں یہ ہیں کہ اب دن بدن یہ بیماری بڑھتی چلی جائے گی اور صرف انگلستان کے ایک اندازے کے مطابق آئندہ چند سالوں میں یا اگلی صدی تک اندازاً یا اگلی صدی میں ایسے ماں باپ جن کو کوئی پوچھنے والا نہ ہو گا ان کی تعداد ایک کروڑ دس لاکھ ہو چکی ہو گی۔ یعنی ساری دنیا میں اس وقت احمدی ایک کروڑ ہیں۔ ان سے دس لاکھ زیادہ صرف انگلستان میں بیچارے ایسے ماں باپ ہوں گے جن کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہو گا۔ وہ تنہائی کی زندگی میں جلتے کڑھتے جس طرح بھی ان سے ہو سکا زندگی کے باقی دن گزارنے کی کوشش کریں گے۔

ماں باپ سے حسن سلوک کا تاکیدی حکم

قرآن کریم اس سلسلہ میں فرماتا ہے کہ تیرے رب نے اس بات کا تاکیدی حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور اپنے ماں باپ سے حسن سلوک کرو اور اگر ان میں سے ایک یا دونوں پر تمہاری زندگی میں بڑھاپا آ جائے تو انہیں کسی بات پر رنجیدہ ہو کر ناپسندیدگی کا اظہار نہیں کرنا۔ اف تک نہیں کہنا۔ اور ہرگز انہیں نہیں جھڑکنا۔ بات کرو تو قول کریم استعمال کرو یعنی بہت ہی عزت اور تکریم کا معاملہ ان سے کرو۔ پھر فرمایا اور رحم کے جذبے کے ساتھ ان کے سامنے عاجزانہ طور پر جھک جایا کرو۔ جناح الذل کا مطلب ہے اپنی رحمت کا پر ان کے اوپر جھکا دو۔

جس طرح ایک مرغی اپنے بچوں کے اوپر اپنے پر جھکاتی ہے یا کوئی پرندہ اپنے بچوں پر پَر جھکاتا ہے سمیٹ لیتا ہے انہیں فرمایا اس طرح اپنے ماں باپ سے سلوک کرو یوں ایک دعا سکھا کر اس کی حکمت بھی سکھا دی (-)۔ تم تو وہ نہیں کر سکتے جو انہوں نے تمہارے ساتھ کر دیا ہے یہ سب کچھ بھی کرو گے تب بھی ان کے احسان کا بدلہ نہیں اتار سکتے ہاں دعا ضرور کرنا کہ اے خدا میں تو ویسا نیک سلوک ان سے نہیں کر سکتا جو انہوں نے بچپن میں میرے ساتھ کیا جس طرح میرے بچپن کے آغاز میں انہوں نے بڑی رحمت کے ساتھ میرے ساتھ سلوک فرمایا اے قادر و توانا خدا تو میری طرف سے ان کا بدلہ اتار۔

کتنی عظیم الشان، کتنی پیاری پُر حکمت تعلیم ہے خود اپنے حکمت کے موتیوں کو ظاہر کرنے والی تعلیم ہے اس تعلیم میں تین باتیں ہیں جو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرما دی گئیں پہلے عدل کا مضمون بیان فرمایا ہے کہ ہرگز اپنے والدین کو جھڑکنا نہیں ان کے ساتھ سخت کلامی نہیں کرنی جو کچھ زیادتی ان کی طرف سے دیکھو جو کہ بڑھاپے کی وجہ سے ہو رہی ہے بچپن کا اشارہ کر کے سمجھا دیا کہ دیکھو بچپن میں تم بھی تو ان کے کپڑے گندے کیا کرتے تھے تم بھی تو ان کی راتوں کی نیند حرام کر دیا کرتے تھے تمہاری خاطر وہ بھی تو جاگا کرتے تھے اور جگہ جگہ ان کی قیمتی چیزیں توڑتے پھرتے تھے اور ان کے لئے ہر وقت کی مصیبت ان کے کاموں میں مخل، تھکے ہوئے سونے لگتے ہیں تو چیخ مار کر ان کو جگایا کرتے تھے ساری باتیں بھول گئے ہو۔

فرمایا بچپن کو یاد کرو۔ اور پھر حوصلہ اختیار کرو۔ ہرگز ان کو ڈانٹنا نہیں ان باتوں پر۔ پھر فرمایا کہ قل لھما قولاً کریما۔ یہ احسان کی تعلیم ہے ڈانٹنا تو درکنار بڑی عزت اور تکریم سے ان سے بات کرو پھر جس تعلیم کو قرآن کریم ایتاء ذی القربیٰ کہتا ہے اس کی بات شروع کر دی۔

ایتاء ذی القربیٰ کی تعلیم

فرمایا قول کریم کے بعد اب ہم تمہیں ایتاء ذی القربیٰ کی تعلیم بھی دیتے ہیں اور ایتاء ذی القربیٰ کی تعلیم یہ ہے کہ جس طرح ماں باپ بچوں سے بے اختیار فطری محبت کے نتیجے میں پیار اور محبت کا سلوک کرتے ہیں اسی طرح بچوں کو ماں باپ سے سلوک کرنا چاہئے۔

آنحضرت ﷺ کا یہ طریق تھا کہ قرآنی تعلیم کو بعض دفعہ حکایات کے رنگ میں اس طرح بیان کرتے تھے کہ وہ حکایات دل پر گہرا اثر کر جاتی تھیں۔ اور پوری انسانی فطرت میں ڈوب جایا کرتی تھیں ایسی ایک حکایت بیان کرتے ہوئے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے تین آدمی سفر کے لئے نکلے رات انہیں ایک غار میں بسر کرنی پڑی۔ وہ اس کے اندر آرام کر رہے تھے کہ پہاڑ سے ایک چٹان لڑھک کر غار کے منہ پر آ گئی اور وہ اندر بند ہو گئے۔ انہوں نے آپس میں گفتگو کی کہ اس مصیبت سے اب دعا کے سوا اور کوئی چارہ نہیں نجات کی اور کوئی صورت نہیں۔ تو مشورہ یہ کیا کہ آخر اپنے اپنے نیک اعمال کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ ان تینوں میں سے ایک آدمی نے یہ دعا کی کہ میرے ماں باپ ضعیف العمر تھے اور میں اپنے اہل وعیال اور مال مویشی کو ان سے پہلے کچھ کھلانا حرام سمجھتا تھا۔ ایک دن باہر سے چارہ لانے میں مجھے دیر ہو گئی اور شام کو جلد ہی والدین کے سونے سے پہلے نہ آ سکا جب میں نے ان کے لئے دودھ دوہا ان کے پاس لایا تو ان کو سویا ہوا پایا تب میرے دل نے ان کا جگانا پسند نہ کیا اور نہ میں نے یہ چاہا کہ ان کو کھلانے پلانے سے پہلے اپنے اہل وعیال یا مال مویشی کو کھلاؤں پس دودھ کا پیالہ اپنے ہاتھ میں پکڑے اس انتظار میں کھڑا رہا کہ وہ بیدار ہوں تو ان کو دودھ پلاؤں اور اسی انتظار میں صبح ہو گئی۔

اس کے سوا آپؐ نے کچھ اور حکایتیں بھی بیان فرمائیں لیکن فرمایا کہ جب اس بندہ خدا نے یہ بات کی تو پتھر 1/3 سرک آیا اور اتنا سا راستہ بن گیا کہ باہر سے روشنی دکھائی دینے لگی۔ بتانا یہ مقصود ہے کہ خدا کو اپنے ماں باپ سے حسن سلوک اتنا پیارا ہے کہ اگر اس کا واسطہ دے کر دعا کی جائے تو خدا ان دعاؤں کو بھی قبول کر لیتا ہے۔

عدل کو کبھی نظر انداز نہ کریں

لیکن دیکھئے قرآن کریم میں عدل کے مضمون کو کہیں بھی نظر انداز نہیں فرمایا۔ حسن واحسان کا مضمون اپنی جگہ لیکن بسا اوقات جب عدل سے حسن واحسان کا مضمون ٹکراتا ہے تو لوگ غلط فیصلے کر جاتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ حسن واحسان کا مضمون چونکہ بلند اور اعلیٰ ہے اس لئے انصاف کے اوپر یہ حاوی ہے اور انصاف کے تقاضوں کو حسن احسان کا مضمون مغلوب کر لیتا ہے قرآن کریم نے واضح فرما دیا کہ ہرگز نہیں ہر ایک کے حقوق ہیں اور جس کا حق ہے اس کو دینا پڑے گا۔ خواہ اس کے نتیجے میں تم اپنے کسی عزیز کو کسی پیارے کو تکلیف دینے کا موجب ہی کیوں نہ بنتے ہو۔ چنانچہ فرمایا کہ ضرور ہم نے انسانوں کو اپنے والدین سے حسن سلوک کی تعلیم دی ہے مگر اس تعلیم کا یہ مطلب نہیں کہ وہ انصاف کے تقاضوں کو ہاتھ سے چھوڑ دیں۔ جب والدین کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ خدا کے حقوق سے ٹکرائے گا تو تمہیں والدین کے حقوق کے نام پر خدا کے حقوق تلف کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

ماں باپ سے حسن کلام کی ہدایت

فرمایا خواہ وہ تجھ سے جھگڑا بھی کریں اور اصرار کریں کہ خدا کے سوا کسی کو شریک ٹھہراؤ تو تم نے ایسا نہیں کرنا فرمایا تو ان سے کہو کہ جس بات کا میں علم نہیں رکھتا اس میں آپ کی مطابعت نہیں کر سکتا یہ طرز بیان بہت ہی پر حکمت ہے اور گہرا ہے اور غور سے اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ یہ نہیں فرمایا کہ جب خدا کے خلاف کوئی بات کرے تو خدا کے خلاف کوئی نہیں سنی اس کو ٹھکرا دو۔ کیسی دلیل سے بات کرنے والا کلام ہے۔ فرمایا تم نے یہ جواب دینا ہے کہ جس بات کا مجھے علم نہیں میرے دل کا تقویٰ میرے دل کا انصاف تقاضا کرتا ہے کہ میں اسے تسلیم نہ کروں وہاں یہ نہیں فرمایا کہ تم کہو تم کون ہوتے ہو خدا کے مقابل پر کھڑے ہونے والے میں خدا کی مانوں گا اور تمہاری نہیں مانوں گا۔ اور یہاں یہ بھی مضمون سکھا دیا کہ ہمیشہ تمہارا یہ طرز عمل رہنا چاہئے جس بات کا علم نہیں تمہارا حق ہے کہ اس کو ماننے سے انکار کر دو تم ان سے کہو تم نے خدا کا شریک ٹھہرایا ہے میں تو کہیں بھی دنیا میں، کائنات میں خدا کا شریک نہیں پاتا جب مجھے علم نہیں تو میں کیسے آپ کی بات تسلیم کر سکتا ہوں۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان فرماتے ہیں کہ میں اپنی مشرک والدہ کے ساتھ ہر جہت سے حسن سلوک کیا کرتا تھا۔ جب میں اسلام لے آیا تو انہوں نے کہا سعد تو نے یہ کیا دین اختیار کیا ہے۔ تمہیں اس دین کو چھوڑنا ہو گا، ورنہ میں نہ کھاؤں گی نہ پیئوں گی حتیٰ کہ مر جاؤں گی اور لوگ میری موت کا طعنہ تمہیں دیں گے۔ سعد کہتے ہیں میں نے کہا کہ اے ماں ایسا نہ کرنا کیونکہ میں اپنے دین کو ترک نہیں کروں گا مگر ان کی والدہ نے ایک دن نہ کچھ کھایا نہ پیا اور سخت تکلیف اٹھائی۔ اس پر سعد کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ اے میری پیاری اماں اللہ کی قسم اگر تیری ایک ہزار جانیں بھی ہوتیں اور ایک ایک کر کے میرے سامنے نکلتیں تو میں اپنے دین کو پھر بھی ترک نہ کرتا جب اس نے یہ دیکھا تو کھانا پینا شروع کر دیا وہ بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت اس کے بعد اتری کہ جب تیرے ماں باپ تجھ سے جھگڑا کریں اس مضمون میں جس کا تجھے علم نہیں ہے پھر ان کی پیروی نہ کر اس وجہ سے کہ تجھے علم نہیں ہے۔ دیکھئے قرآن کریم نے کس طرح ان کے اس طریق کی بھی اصلاح فرما دی۔ یہ واقعہ کیونکہ پہلے گزرا تھا وہ بار بار یہ کہتے تھے کہ میں دین نہیں چھوڑوں گا اگر ہر بچہ یہی طریق اختیار کرے تو دنیا میں فساد پھیل جائے ہر شخص غلط دین کو پکڑ کر بیٹھ جائے اور کہے کہ ماں باپ جو کہیں گے یا کوئی رشتہ دار کہے گا میں نے اپنا دین نہیں چھوڑنا تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم نے بات تو

ٹھیک کہی ہے مگر صحیح طریق پر نہیں کہی۔ یہ کہنا چاہئے تھا کہ اے میرے پیارے ماں باپ میں تمہاری اطاعت معروف میں تو کروں گا، ہر بات میں میں تمہارا غلام ہوں لیکن مجھے علم ہونا چاہئے، میری عقل میں بات آنی چاہئے جو بات میری عقل میں نہیں آئے گی اس میں مجھے معذور سمجھو۔ میں تمہاری اطاعت نہیں کرسکتا۔ ابو سعد بیان کرتے ہیں یہ پہلی جو روایت تھی یہ اسد الغابہ سے لی گئی ہے اور اب جو روایت ہے یہ سنن ابن ماجہ کتاب الادب سے لی گئی ہے۔

فوت شدہ والدین کی خدمت کا ذریعہ

ابوعصیب بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ بنوسلمہ کا ایک شخص آپ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ والدین کے ساتھ حسن سلوک کے باب میں کیا کوئی طریق باقی رہ گیا ہے کہ جس کے ذریعے میں ان کے ساتھ ان کی وفات کے بعد بھی حسن سلوک کرسکوں۔

فرمایا ہاں ان دونوں کے لئے دعا اور استغفار اور ان کی وفات کے بعد ان کے وعدوں کی پاسداری کرنا اور ان دونوں کے دوستوں کی عزت اور تکریم اور ان کے رشتہ داروں کے ساتھ رحیمانہ برتاؤ کرنا جن سے تمہارا تعلق اور صلہ دونوں کے واسطے سے ہو۔ اب دیکھئے احسان اور ایتاء ذی القربیٰ کے مضمون کو کتنی بلندی تک پہنچا دیا ہے۔ پہلی آیت میں یہ بیان فرما دیا گیا تھا کہ ماں باپ کی تم جتنی چاہے خدمت کرلو احسان کا بدلہ تو نہیں اتار سکو گے۔ ان کا احسان تو پھر بھی غالب رہے گا۔ اب وہ دل کی خلش دور کرنے کے لئے پسماندگان کو ایک طریق سکھایا کہ اگر تم بہت ہی زیادہ اپنے والدین کے حسن سلوک سے اور ان کی خدمات سے متاثر ہو تو پھر یوں کرو کہ ان کی وفات کے بعد اپنی طرف سے احسان اتارنے کی کوششیں جاری رکھنا۔

پہلا طریق دعا کا سکھایا ان کے لئے دعا کیا کرنا اس سے پھر تمہارے دل کو تسکین ملے گی اور تمہاری دعا ان کے لئے فائدے کا موجب ہوگی۔ یہ آگے ایک حدیث میں ذکر ہے پھر اگلا قدم دیکھئے ان کی وفات کے بعد ان کے وعدوں کی پاسداری کرنا۔ آجکل کوئی باپ کسی سے قرضہ لے کر مر گیا ہو۔ جب آپ اس کی اولاد کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہمارے باپ کے قرضے ہیں اس سے پوچھو۔ اب اسے تلاش کرو جہاں بھی ہے وہ۔ اب وہ بیچارہ مرے ہوئے کو کہاں تلاش کرے گا۔ آنحضرت ﷺ نے قرآن کی تعلیم کو اس طرح واضح فرمایا کہ اولاد پر ماں باپ کا یہ حق ہے کہ اگر وہ دین دار رہ جائیں۔ کسی کے قرضے دینے ہوں اور اس سے پہلے وفات پاجائیں تو اولاد کا فرض ہے کہ ان قرضوں کو اتارنے کی کوشش کرے۔

پھر فرمایا ان دونوں کے دوستوں کی عزت و تکریم اور ان کے رشتہ داروں کے ساتھ رحیمانہ برتاؤ کرنا ہے یعنی ماں باپ کے جو تعلقات ہیں ان کو بھلا نہیں دینا۔ جہاں جہاں بھی ان کے تعلقات کے دائرے تھے۔ ان کا پاس رکھنا گویا تمہاری ذات میں تمہارے ماں باپ زندہ ہوگئے ہیں۔ اور وہ تعلقات ہمیشہ اسی طرح چلتے رہیں۔ حسن معاشرت کی اس سے زیادہ خوبصورت تعلیم متصور نہیں ہوسکتی۔

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ کی غیر موجودگی میں ان کی والدہ کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے حضور اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ میری والدہ کی میری عدم موجودگی میں وفات ہوگئی ہے۔ اگر میں کوئی چیز ان کی طرف سے صدقہ میں دوں تو کیا اس عمل سے ان کو فائدہ پہنچے گا۔ فرمایا ہاں۔ عرض کیا پس میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میرا فلاں باغ ان کی طرف سے صدقہ ہے۔ چنانچہ ابن ماجہ نے یہ ایک حدیث ابوبکر ابن ابی شیبہ سے مروی بیان کی ہے۔

یہ پہلی حدیث جو تھی یہ صحیح البخاری کتاب الوصایا سے لی گئی تھی۔ حضرت ابوہریرہ سے آخر میں مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک شخص کے درجات بلند کئے جائیں گے تو پوچھے گا یہ درجات کس صلہ میں ہیں۔ تو اسے کہا جائے گا کہ تمہارے بچے تمہارے لئے استغفار کرتے ہیں۔ تو یہ کامل اطمینان بھی دلا دیا کہ تم ماں باپ کے لئے جو ان کی وفات کے بعد بھلائی کی کوشش کرو گے وہ کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ وہ صرف جذباتی کوشش نہیں ہوگی بلکہ خدا تعالیٰ اس کا فائدہ ان کو اس دنیا میں پہنچائے گا۔

اولاد کے حقوق

ماں باپ کے حقوق کے علاوہ اولاد کے حقوق کا بھی قرآن کریم نے تفصیل سے ذکر فرمایا ہے۔ تمام بنیادی اصولی امور کھول کھول کر بیان فرما دیئے ہیں۔ پہلی آیت سورۂ آل عمران 152 سے لی گئی تھی اور دوسری آیت الانعام 161 سے فرمایا تو ان سے کہہ دے کہ جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے میں تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ اس کا حکم ہے کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو گے۔ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے اور والدین سے احسان کرو گے۔ یہ پہلا حصہ والدین کے حقوق سے بھی تعلق رکھتا ہے اور خدا کے حقوق سے بھی تعلق رکھتا ہے اور یہاں اس مضمون کو مزید واضح فرما دیا گیا جو میں پہلے بیان کرچکا ہوں خدا کے ساتھ شرک کے مضمون کو ماں باپ کے ساتھ احسان کے مضمون کے ساتھ باندھا ہے۔

فرمایا ہے ماں باپ کے ساتھ احسان کا مضمون اتنا بلند ہے اور اتنا اہم ہے کہ سوائے اس کے کہ توحید کے ساتھ اس کا ٹکراؤ ہو جائے اور یہ تمہیں شرک میں داخل کردے تم نے اس مضمون کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا ہے۔

اب والدین کے اوپر بچوں کے بھی کوئی حقوق ہیں کہ نہیں۔ کچھ حقوق تو وہ ہوتے ہیں جو فطرتاً اور طبعاً ایک مجبوری کے تابع ماں باپ بہرحال ادا کرتے ہیں اور ایک حد تک اور ایک وقت تک ادا کرتے ہیں۔

غربت کے خوف سے اولاد کو ضائع نہ کرو

لیکن بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ماں باپ اپنے رزق کے ڈر سے اپنی اولاد کو ضائع کردیتے ہیں اور یہ ضائع کرنے کا مضمون، فضل کے لفظ کے تابع بیان فرمایا گیا ہے۔ اس کے بہت سے معنی ہیں۔ تو پہلا حق تو اولاد کا یہ ہے کہ غربت کی وجہ سے یا املاک کے خوف سے یعنی رزق کی کمی کے خوف سے تم نے اپنی اولاد کو قتل نہیں کرنا۔ یہ وہ حق ہے جو آج دنیا میں نہ صرف یہ کہ ادا نہیں کیا جارہا بلکہ دن بدن اس کی تعلیم دنیا کو دی جارہی ہے کہ رزق کے خوف سے اپنی اولاد کو ضرور قتل کرنا۔ بعض لوگ نادانی میں سمجھتے ہیں کہ اس مضمون کا تعلق سابق زمانوں سے رہ گیا ہے جس زمانے میں عرب اپنی اولاد کو قتل کیا کرتے تھے۔ اس زمانے کی باتیں قرآن کریم بیان فرماتا رہا ہے۔ ہرگز یہ بات نہیں ہے۔ عرب لڑکیوں کو اگر قتل کر بھی دیتے تھے تو اول تو یہ شاذ کی باتیں ہوا کرتی ہیں روزمرہ کا دستور نہیں تھا ورنہ عرب دنیا سے تو لڑکی ناپید ہوجاتی اور دوسرے لڑکوں کو تو وہ بہرحال ختم نہیں کرتے تھے اور اولاد کا اطلاق لڑکی پر بھی ہوتا ہے اور لڑکے پر بھی ہوتا ہے۔ بنات کا ذکر نہیں فرمایا جارہا بلکہ فرمایا اولاد کو ختم نہ کرو۔ تو آجکل فیملی پلاننگ کی جو تعلیم دی جارہی ہے۔ یہ بتا کر کہ اگر تم نے بچے پیدا کرنے نہ روکے تو فاقوں سے مرجاؤ گے قرآن کریم نے 1400 سال پہلے اس وقت اس کے خلاف جہاد کیا کہ جبکہ ابھی ایسا کوئی خطرہ درپیش نہیں تھا۔ فرمایا یہ خدا تعالیٰ کے اوپر حرف ہے اور خدا تعالیٰ کی پلاننگ (منصوبے) کے اوپر ایک حرف ہے کہ اس نے کائنات کا جو نقشہ بنایا ہے تم اس کو نعوذ باللہ من ذالک جاہل سمجھتے ہو کہ اس کو منصوبہ بنانا نہیں آتا۔ رزق کے ذرائع اور طریق سے پیدا کئے رزق کے سامان اور طریق پر مہیا فرمائے۔ اور پیدائش کے اصول ان سے مختلف رکھ دیئے اور آزاد رکھ دیئے۔ یعنی رزق تو آہستہ آہستہ بڑھتا رہے اور پیدائش تیزی سے بڑھ جائے کہ دنیا بھوکی مرجائے۔ اس مضمون پر میں پہلے بارہا تفصیلی روشنی ڈال چکا ہوں اس لئے اس کو یہاں اس تفصیل سے نہیں دہراتا۔ لیکن یہ آپ کو بتا رہا ہوں کہ لا تقتلوا اولادکم (-) کا یہ واضح مطلب ہے کہ رزق کی کمی سے خوف سے فیملی پلاننگ نہیں کرنی۔ فرمایا تمہیں بھی تو ہم رزق دیتے ہیں۔ اگر تمہارے ماں باپ تم سے یہی سلوک کرتے تو تم پیدا ہی نہ ہوئے ہوتے اس لئے تمہارا ابھی کوئی حق نہیں کہ زندگی کو دنیا میں آنے سے روک سکو۔ قتل کی جو یہ تعریف فرمائی گئی ہے اس کا آج کی ڈکشنریوں میں کہیں تصور آپ کو نہیں ملے گا۔ آج کے قوانین یہ تو آپ کو بتاتے ہیں کہ نہ تم کسی کی جان لے سکتے ہو نہ اپنی جان لے سکتے ہو اور جو آگیا از خود اس ڈبے سے جیسے گاڑی کا ڈبہ ہوتا ہے از خود اس سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے اپنی مرضی سے نہیں نکل سکتا۔ نہ کسی کو دھکا دے کر نکال سکتا ہے۔ لیکن ہاں یہ تم کو حق ہے کہ اور آنے لگیں تو دروازے بند کردو۔ آپ نے دیکھا ہوگا جنگ کے زمانے میں جب بہت رش ہوا کرتے تھے گاڑیوں میں تو لوگ بالکل اسی قسم کا سلوک کیا کرتے تھے۔ جو ایک دفعہ آجائے اس کو تو دھکا دے کر کوئی باہر نہیں نکال سکتا تھا لیکن اگلے سٹیشنوں پر جب لوگ چڑھنے کی کوشش کرتے تھے تو دھکے دے دے کر ان کو باہر رکھنے کی کوشش کرتے تھے یہ کون سی انسانیت ہے حق تمہیں کہاں سے ملا ہے۔ سوال تو یہ ہے قرآن کریم اس اصول اور حق کی بات فرما رہا ہے۔ فرماتا ہے خواہ بیٹھے ہوئے کو دھکا دے کر باہر نکالو خواہ باہر سے آنے والے کو دھکا دے کر روکے رکھو۔ ایک ہی قسم کا جرم ہے لیکن رزق کے خوف سے تمہیں یہ کرنے کی اجازت نہیں۔

فیملی پلاننگ کی بعض جائز صورتیں

ہاں اگر تمہارے حقوق سے اولاد کے دوسرے حقوق ٹکراتے ہوں اور رزق کے معاملہ میں خدا پر اس کی Reflection نہ پڑتی ہو۔ تو پھر اس کی اجازت ہے چنانچہ قرآن کریم نے جہاں بھی فیملی پلاننگ سے روکا ہے وہاں رزق کے خطرے کو پیش نظر رکھتے ہوئے فیملی پلاننگ سے رکنے سے منع فرمایا ہے۔ اس کے علاوہ جو دیگر امور ہیں ان میں فیملی پلاننگ اختیار کرنے سے نہیں روکا۔ چنانچہ صحابہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے زمانے میں فیملی پلاننگ کی بعض صورتیں اختیار کیا کرتے تھے۔

قتل اولاد کا ایک اور مضمون بھی قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بغیر علم کے قتل کردیا ہے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا تھا اسے اللہ پر افتراء کرتے ہوئے اپنے اوپر حرام کرلیا ہے۔ وہ گھاٹا پانے والے ہوگئے ہیں۔ یہاں دو قسم کے مضمون بیان ہوئے ہیں۔ اللہ پر افتراء کرتے ہوئے، اس رزق کو اپنے اوپر حرام کرلیا ہے جو خدا نے ان کو دیا تھا۔ اس مضمون کا بعض عرب عادات سے تعلق ہے جن کی تفصیل میں جانے کا یہاں موقعہ نہیں لیکن اس مضمون کا اولاد سے بھی ایک گہرا تعلق ہے۔ فرمایا جس اولاد کو تم رزق کے خوف سے قتل کرتے ہو۔ دراصل وہ تمہارے رزق میں برکت کا موجب بنائی گئی تھی۔ اور بڑے ہی بے وقوف ہو کہ خود اپنے رزق کے ذرائع کو اپنے ہاتھ سے کاٹ رہے ہو۔ تمہاری اولاد تمہارے رزق میں برکت اور اضافے کا موجب بنتی ہے اور اسی طرح دنیا کی قوموں میں خواہ غربت ہی ہو۔ نسل کی افزائش غربت کو دور کرنے کے لئے سامان

مہیا کرتی ہے۔ یہ لیبر فورس جو غریب ممالک سے نکل کر طوعاً اور کرہاً مختلف ممالک میں پھیل رہی ہے اور دنیا کی بیرونی طاقتیں انہیں روکنے پر اختیار نہیں رکھتیں اور اگر چاہیں بھی تو روک نہیں سکتیں اور ان کے اقتصادی تقاضے بھی ان کو روکنے نہیں دیں گے۔ یہ ساری پھیلتی ہوئی آبادیاں ہیں جن کے حالات بدل رہے ہیں اولاد کے بڑھنے کے نتیجے میں۔

صرف پاکستان کا حال آپ دیکھ لیجئے۔ اگر بڑھتی ہوئی آبادی کے دباؤ نہ ہوتے تو اس کثرت سے پاکستانی دنیا میں رزق کمانے کے لئے نہ نکلتے جس طرح کہ آپ ان کو نکلتے ہوئے دیکھتے ہیں اور ان کے باہر نکلنے کے نتیجہ میں پاکستان کی اقتصادیات میں دن بدن نئی سے نئی بہتر تبدیلیاں پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں۔ باہر سے وہ چیزیں دیکھتے ہیں۔ باہر سے ہنر سیکھتے ہیں پھر ان چیزوں کو گھروں میں واپس لے کر آتے ہیں۔ نئے نئے کارخانے بناتے ہیں۔ باہر کے کام کرنے والے مزدوروں کے نتیجہ میں دراصل پاکستان کی اقتصادیات کی بقا ہے۔ ایک اور پہلو سے یہ اتنی واضح بات ہے کہ اگر باہر کے پاکستانی پاکستان کو اپنی باہر سے کمائی ہوئی دولت بھجوانا بند کر دیں تو چند مہینے میں پاکستان کی اقتصادیات تباہ ہو جائے گی۔ یہی حال افریقہ کے ملکوں کا ہے۔ مراکو کو دیکھ لیں کس کثرت سے ہر گرمیوں کے موسم میں وہ لوگ جوق در جوق باہر نکلتے ہیں اور باہر سے دنیا کما کر پھر واپس اپنے ملک میں پہنچاتے ہیں اور جن ملکوں میں آبادی کا اندرونی دباؤ نہیں ہے وہ باہر نہیں نکلتے۔ ان کو عادت ہی نہیں نکلنے کی۔ پھر دنیا میں جو عظیم الشان تغیرات برپا ہوئے ہیں نئے نئے علاقے قوموں نے فتح کئے ہیں۔ نئی نئی معاشرتی تمدنی اقتصادی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ ان میں بڑھتی ہوئی اولاد کے دباؤ نے ایک بہت ہی عظیم الشان کام سرانجام دیا ہے پس قرآن کریم نے ایک بہت ہی عظیم الشان انسانی ترقی کا راز ہمارے سامنے بیان فرما دیا کہ وہ اس ڈر کے مارے بچے روک رہے ہیں کہ ہم غریب نہ ہو جائیں۔ حالانکہ جتنے بچے روکیں گے اتنا ہی غریب ہوں گے بچے زیادہ پیدا کریں گے تو غربت امارت میں تبدیل ہوگی۔ اس کے بغیر یہ لوگ بچ نہیں سکتے۔

ان پاگلوں نے خدا کے رزق کو خود اپنے اوپر حرام کر لیا ہے۔ خدا نے رزق کا ذریعہ بنایا تھا اور یہ اپنے اوپر حرام کر بیٹھے ہیں یہ جو قانون ہے خدا نے رزق کا ذریعہ بنایا ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ جتنی امیر قومیں ہیں ان میں پیدائش کی کثرت کا وہ رجحان نہیں جو کہ غریب قوموں میں طبعاً پایا جاتا ہے۔ اور بعض امیر قومیں تو خطرات محسوس کرنے لگی ہیں وہاں خطرات کی گھنٹیاں بجائی جا رہی ہیں کہ فوراً کچھ کرو۔ ورنہ تم لوگ کم ہونے شروع ہو جاؤ گے۔

جو آبادی تمہاری ہے اس کو بھی قائم نہیں رکھ سکو گے۔ چنانچہ ایسے ملکوں میں اولاد بڑھانے کے لئے وظائف دیئے جا رہے ہیں۔ جرمنی میں وظائف دیئے جاتے ہیں اور ناروے میں بھی بڑے وظائف ملتے ہیں۔ اور ناروے کے متعلق ماہرین کی یہ پیشگوئی ہے کہ اگر یہی رفتار رہی ان کے پھیلنے کی بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ نہ پھیلنے کی تو ہو سکتا ہے اگلے پندرہ بیس پچاس سال میں ناروے پر باہر کی آئی ہوئی مہاجر قومیں قابض ہو جائیں اور یہ لوگ صفحہ ہستی سے مٹ جائیں یہ قوانین قدرت ہیں جن کے تابع یہ چیزیں رونما ہو رہی ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خدا نے تو ان کے لئے رزق کا ذریعہ بنایا تھا۔ بیوقوف ہیں لاعلم ہیں۔ اپنے ہاتھ سے اپنے رزق کے سوراخوں کو بند کر رہے ہیں۔

اولاد اولاد میں فرق نہ کرو

اور اولاد کے حقوق میں یہ مضمون بھی بیان فرما دیا کہ تمہیں اپنی اولاد میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دینے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ تم مالک ہو تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اولاد اور اولاد کے درمیان فرق کر سکو۔ مالک کل نہیں ہو عارضی مالک ہو۔ مالک کل خدا ہے۔ اس لئے خدا کے قوانین کے تابع مالک ہو اور قرآن کریم کا فلسفہ ملکیت جگہ جگہ اس رنگ میں پیش فرمایا گیا ہے کہ انسان کو جو ملکیت ملتی ہے وہ عارضی ہے خدا مالک کل ہے اس لئے انسان اپنی ملکیت میں جواب دہ ہے جس طرح اپنی جائیدادوں پر کسی ملک میں بھی انسان کلی دسترس نہیں رکھتا بلکہ بعض قوانین کے تابع اس کے اموال میں حکومتیں دخل دیتی ہیں تو فرمایا اولاد میں تمہیں ہم انصاف کی تعلیم دیتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے متعلق نعمان بن بشیر روایت کرتے ہیں یہ بخاری کتاب الہبہ سے روایت لی گئی ہے کہ ان کے والد ان کو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں لائے اور عرض کیا کہ میں نے اس بچے کو ایک غلام تحفہ دیا ہے۔ حضور نے فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو ایسا تحفہ دیا ہے میرے ابا نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ﷺ۔ آپؐ نے فرمایا یہ تحفہ واپس لے لو۔ ایک اور روایت میں ہے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد سے انصاف اور مساوات کا سلوک کرو۔ اس پر میرے والد نے وہ تحفہ مجھ سے واپس لے لیا۔ اور اس پر حضور ﷺ نے ایک اور عظیم الشان بات بیان فرمائی۔ فرمایا مجھے اس ہبہ میں گواہ بنانے کی جرأت نہ کرنا۔ کیونکہ میں ظلم کا گواہ نہیں بن سکتا۔ دراصل اس سے ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ غلط بات کرتے ہو اور یہ جرأت کہ میرے سامنے بیان کر رہے ہو۔ مجھے گواہ بنا دیا۔ اور خدا کے حضور کیا سمجھتے ہو کہ میں ظلم کا گواہ بن جاؤں گا۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔

اولاد کے حقوق ادا کرنے پر جزا

پھر اولاد کے حقوق کو قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اولاد کے حقوق ادا کرنے پر بھی جزا مقرر فرما دی۔ یہ بھی خدا کی عجیب شان ہے انسان اپنے طبعی تقاضوں کے نتیجے میں اپنی اولاد کے لئے کچھ کرتا ہے مگر اللہ نے اس کے ساتھ جزا لگا دی تا کہ کوئی ماں باپ اپنے اولاد سے غافل نہ ہوں۔ اگر وہ اولاد کو پسند نہیں کرتے تو اپنی ذات کو تو پسند کرتے ہیں۔ اگر اولاد کی خاطر اس سے نیکی نہیں کریں گے اس خیال سے تو ضرور کریں گے کہ اس نیکی کے نتیجہ میں ہمیں فائدہ پہنچے گا اور خدا ہم سے راضی ہوگا اور وہ ہمیں اس کی جزا عطا فرمائے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ایک غریب عورت میرے پاس آئی جس نے اپنی دو بچیاں اٹھا رکھی تھیں۔ میں نے اس کو تین کھجوریں دیں۔ اس نے دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دے دی اور ایک کھجور اپنے منہ میں ڈال لی۔ لیکن یہ کھجور بھی اس کی بیٹیوں نے اس سے مانگ لی آپ جلدی سے کھا گئی ہوں گی۔ ماں کے منہ سے کھجور نکلوائی۔ اس پر اس نے وہ کھجور منہ سے نکالی اور اس کے دو برابر کے حصے کئے اور دونوں بیٹیوں میں تقسیم کر دی۔

اب یہ کام ماں ہی کر سکتی ہے اور طبعی فطرت کے نتیجہ میں کرتی ہے اور کوئی نیکی تو نہیں تھی وہ اپنے دل سے مجبور تھی۔ آپ بھوکی رہی اپنے منہ سے نکالا وہ نوالہ بیٹیوں میں تقسیم کر دیا۔ کہتے ہیں حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ جب میں نے اس بات کا آنحضرت ﷺ سے ذکر فرمایا تو آپؐ نے فرمایا اس فعل کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اس پر جنت واجب کر دی ہے۔ کیسی عظیم تعلیم ہے حسن واحسان کی تعلیم عدل کے ساتھ اسی طرح ملا دی گئی ہے کہ یہ دونوں تعلیمیں ایک دوسرے میں جذب ہو گئی ہیں۔ ہر ماں جب اپنے بچے سے شفقت کرے گی اور اس کے لئے قربانی کرے گی اس کے ذہن میں محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ آواز گونجا کرے گی کہ اس نیکی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ تم پر جنت واجب کر دے گا۔ اور عجیب بات دیکھیں کہ جہاں پہلے اس بات کا ذکر کیا جا چکا ہے کہ ماں باپ کے مقابل پر خدا سے بے انصافی نہیں کرنی۔ اللہ تعالیٰ کی عدل کی تعلیم اتنی متوازن ہے کہ ادنیٰ سا بھی جھکاؤ کسی طرف نہیں۔

خدا کے مقابل پر اولاد سے ناانصافی نہیں کرنی

اب یہ مضمون میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں کہ خدا کے مقابل پر اولاد سے بھی ناانصافی نہیں کرنی۔ تمہیں خدا اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ خدا کی خاطر ایسے کام کرو جس سے اولاد سے بے انصافی ہوتی ہو۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ یہ روایت بخاری کتاب الفرائض سے لی گئی ہے۔ وہ بیان فرماتے ہیں کہ:۔

حجۃ الوداع کے سال میں مکے میں بیمار پڑ گیا۔ آنحضرت ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے حضورؐ کی خدمت میں اپنی بیماری کی شدت کا ذکر کرتے ہوئے عرض کیا کہ میرے پاس کافی مال ہے اور ایک بیٹی کے سوا میرا کوئی قریبی وارث نہیں۔ کیا میں اپنی جائیداد کا 2/3 حصہ صدقہ کر دوں اب دیکھئے یہ بہت ہی باریک مضمون بیان ہوا ہے یہاں۔ وہ والد حضرت سعد بن ابی وقاص صاحب علم تھے اور صاحب تقویٰ تھے۔ انہوں نے یہ نہیں پوچھا کہ میں ساری جائیداد خدا کو دے دوں اپنی خاطر انہوں نے سوچا کہ 2/3 تو لڑکے کا حق ہوتا ہے۔ 1/3 لڑکی کا ہوتا ہے مجھے چونکہ لڑکا نہیں ملا اس لئے میں بیٹی کو اس کے حق سے محروم کئے بغیر وہ جو بیٹا ہونا تھا اس کا حق خدا کو دے دیتا ہوں۔

یعنی خدا کو دے کر اس سے فائدہ میں خود اٹھا لوں گا۔ خدا مجھے اس کی جزا دے گا۔ آپ نے فرمایا نہیں پھر میں نے عرض کیا تیسرے حصہ کی اجازت دی جائے۔ تو آپ نے فرمایا ہاں جائیداد کے تیسرے حصے کی اجازت ہے۔ اور اصل میں یہ تیسرا حصہ بھی زیادہ ہی ہے۔ چنانچہ اس وقت سے (-) میں ہمیشہ کے لئے یہ بات رواج پکڑ چکی ہے کہ نیکی کے کام پر بھی اولاد کو 1/3 سے زیادہ سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ اسی لئے حضرت اقدس مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے ہدایت پا کر جو نظام وصیت جاری فرمایا ہے اس میں شرط یہ ہے کہ کم ازکم دسواں حصہ تم اپنی جائیداد کا خدا کے حضور پیش کر سکتے ہو اور زیادہ سے زیادہ تیسرا حصہ۔ اس سے آگے بڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ اور یہ اس صورت میں ہے کہ اگر اولاد ہو خواہ لڑکا ہو خواہ لڑکی ہو۔ یعنی وارث موجود ہوں، اگر نہ ہوں تو پھر کوئی روک نہیں۔ پھر سب کا سب خدا کی راہ میں دیا جا سکتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ فرما کر کہ ہاں تیسرے کی اجازت ہے ویسے تو تیسرا بھی زیادہ ہی ہے۔ یہ بھی فرمایا کہ اپنے وارثوں کو خوشحال اور فارغ البال چھوڑنا اس بات سے بہتر ہے کہ وہ تنگ دست اور پائی پائی کے محتاج ہوں اور لوگوں سے مانگتے پھریں۔ تم جو بھی خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر خرچ کرو گے وہ اپنے رشتہ دار وارثوں پر ہو یا دوسرے غرباء اور مساکین پر اللہ تعالیٰ اس کا ثواب تمہیں ضرور دے گا۔ آنحضرت ﷺ ایسے عظیم الشان عارف باللہ تھے، ایسے پُر حکمت کلام کرنے والے تھے کہ احادیث کا مطالعہ ڈوب ڈوب کر آپ کریں، سطحی مطالعہ نہ کریں۔ **ایک ایک لفظ پر دل رسول اللہ ﷺ کی محبت میں اچھلتا ہے کہ انسان عاشق ہو جاتا ہے۔ کیا نصیحت کا انداز ہے کیسی پیاری باتیں ہیں۔ کیسی سادہ بے تکلف باتیں ہیں اور نصیحت کرتے ہوئے مضمون کے ہر پہلو کو بیان فرما دیا گیا ہے** جب یہ فرما دیا کہ اولاد کو اس طرح نہیں چھوڑنا کہ تنگ دست ہو پائی پائی کی محتاج ہو پھر یہ بھی آنحضور ﷺ نے پیش نظر رکھا کہ جب ماں باپ ایسا کرتے ہیں تو خدا کی رضا کی خاطر ہی کرتے ہیں نا! یا اپنے نفس کی خاطر؟

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69943 میں امۃ الحفیظ

زوجہ خادم حسین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ-/1000 روپے (2) 5 مرلہ مکان رہائشی مالیتی-/1000000 روپے کا 1/2 حصہ (3) طلائی بالیاں 2عدد۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ الحفیظ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بھٹی ولد فضل احمد بھٹی

مسل نمبر 69944 میں نسیم کوثر

زوجہ ضیاء الحق قریشی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/106395 روپے (2) مکان 2 مرلہ (ہبہ از خاوند) واقع دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ (3) حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم کوثر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 69945 میں غلام احمد بابر

ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام احمد بابر گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد سلطان ولد سلطان احمد

مسل نمبر 69946 میں ضوبیہ حمید

بنت عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی کانٹے بوزن 6 ماشہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ضوبیہ حمید۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 69947 میں مسعود احمد کاشف

ولد صلاح الدین ڈرائیور (مرحوم) قوم راجپوت طور پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ 10 مرلہ مکان رہائشی واقع دارالعلوم غربی اندازاً مالیتی-/2500000 روپے (جس میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔(2) زرعی اراضی 13 ایکڑ واقع جنگل ضلع اوکاڑہ مالیتی اندازاً-/3000000 روپے (3) زرعی اراضی سوا ایکڑ واقع ٹھٹھہ ضلع فیصل آباد مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مسعود احمد کاشف۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد زاہد ولد ٹھیکیدار غلام محمد

مسل نمبر 69948 میں طارق عزیز طور

ولد میاں محمد یٰسین طور قوم راجپوت طور پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مشترکہ اندازاً مالیتی-/60000 روپے (جس میں 2 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)(2) ترکہ دادا (مرحوم) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ اندازاً مالیتی-/2400000 روپے کا حصہ واقع جنگل سرکار ضلع فیصل آباد (3) بیمہ پالیسی -/100000 روپے (پہلی قسط اس سال جمع کروائی ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ-/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق عزیز طور۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد زاہد

مسل نمبر 69949 میں خاتم النساء صوفیہ طور

زوجہ طارق عزیز طور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/39000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے (3) مشترکہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/2500000 روپے کا حصہ (4) مشترکہ زرعی اراضی 13 ایکڑ واقع جنگل سرکار اندازاً مالیتی-/1900000 روپے کا حصہ (5) مشترکہ زرعی اراضی سوا ایکڑ واقع ٹھٹھہ ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی-/125000 روپے کا حصہ جائیداد بالا میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خاتم النساء صوفیہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد زاہد

مسل نمبر 69950 میں سفیر احمد جاوید

ولد رانا جاوید اقبال قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد جاوید۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد زاہد ولد ٹھیکیدار غلام محمد

مسل نمبر 69951 میں عائشہ مدیحہ

بنت افضل حق جاوید قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ ۔ عائشہ مدیحہ ۔گواہ شد نمبر1 وقاص نعیم باجوہ وصیت نمبر41942 ۔ گواہ شدنمبر2 نعیم اللہ باجوہ وصیت نمبر29101

مسل نمبر69952 میں امتہ اللہ بیگم

زوجہ محمد احمد اشرف قوم اٹھوال (جٹ) پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور بوزن 60.500 گرام مالیتی-/66550 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ امتہ اللہ بیگم ۔گواہ شد نمبر1 محمد احمد اشرف وصیت نمبر 19635 ۔گواہ شدنمبر2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر69953 میں نذیراں بیگم

بیوہ عبدالحق (مرحوم) قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/54000 روپے(2) حق مہر اداشدہ-/250 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔نذیراں بیگم گواہ شد نمبر1 محمد رضاء اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106۔گواہ شدنمبر2 عبداللہ ولد مقصود احمد (مرحوم)

مسل نمبر69954 میں فریدہ نذیر

بنت نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فریدہ نذیر۔ گواہ شدنمبر1 کاشف نذیر ولد نذیر احمد۔گواہ شدنمبر2 حفیظ احمد شوکت

مسل نمبر69955 میں ظفر احمد

ولد ظہور احمد قوم بلوچ پیشہ رکشا ڈرائیور عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رکشا مالیتی-/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر احمد ۔گواہ شد نمبر1 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر23924۔گواہ شدنمبر2 مسابق احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر69956 میں صادقہ ظفر

زوجہ ظفر احمد قوم بلوچ پیشہ سلائی عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صادقہ ظفر۔گواہ شد نمبر1 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر23924۔گواہ شدنمبر2 ظفر احمد ولد ظہور احمد

مسل نمبر69957 میں آصفہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آمنہ مقصود گواہ شدنمبر1 طاہر جمیل احمد ولد مقصود احمد ۔گواہ شد نمبر2 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف

مسل نمبر69958 میں فرح سنبل

بنت انوار الحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فرح سبنل ۔ گواہ شدنمبر1 علیم الدین ولد صالح محمد (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 نعیمہ علیم اہلیہ علیم الدین ۔گواہ شدنمبر3 آسیہ ناز وصیت نمبر27187

مسل نمبر69959 میں فوزیہ ناز

بنت احمد حسن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ ناز۔گواہ شد نمبر1 طاہر جمیل احمد۔گواہ شدنمبر2 مبارک احمد فرخ

مسل نمبر69960 میں عطیۃ الحئی طاہر

بنت طاہر احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عطیۃ الحئی طاہر۔گواہ شد نمبر1 طاہر جمیل احمد۔گواہ شدنمبر2 مبارک احمد فرخ

مسل نمبر69961 میں عطیۃ الحئی

بنت منور احمد طارق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عطیۃ الحئی۔گواہ شدنمبر1 ظہور الٰہی توقیر مربی سلسلہ ولد منور احمد طارق۔گواہ شدنمبر2 علیم الدین ولد صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر69962 میں فرحت اسلام

بنت منور احمد طارق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی

رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت اسلام۔ گواہ شد نمبر1 علیم الدین۔ گواہ شد نمبر2 ظہور الٰہی توقیر مربی سلسلہ

مسل نمبر 69963 میں نصیر احمد حفیظ بٹ

ولد نذیر احمد بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد حفیظ بٹ۔ گواہ شد نمبر1 منصور احمد وصیت نمبر 38826۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت نمبر 38274

مسل نمبر 69964 میں نازیہ بشیر

زوجہ عامر شہزاد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ بشیر۔ گواہ شد نمبر1 ریاض احمد ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر2 شاہد احمد وصیت نمبر 38824

مسل نمبر 69965 میں صفدر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفدر احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبداللطیف ولد شیر محمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد صدیق لہرا ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 69966 میں رفیعہ ناز

زوجہ صفدر احمد قوم...... پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت ......ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیعہ ناز۔ گواہ شد نمبر1 عبداللطیف وصیت نمبر 35660۔ گواہ شد نمبر2 محمد صدیق لہرا وصیت نمبر 23491

مسل نمبر 69967 میں طیبہ نورین

بنت رفیق احمد شاہد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ نورین۔ گواہ شد نمبر1 محمد صدیق احمد ولد رفیق احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر2 رفیق احمد شاہد والد موصیہ

مسل نمبر 69968 میں صبیحہ نرگس

بنت نذیر احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ نرگس۔ گواہ شد نمبر1 نذیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد سلطان ولد نذیر احمد

مسل نمبر 69969 میں محمد طیب احسان

ولد محمد اجمل احسان قوم ملک اعوان پیشہ کارکن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طیب احسان گواہ شد نمبر1 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرؤف ولد عبدالغفور

مسل نمبر 69970 میں سحرش کنول

بنت محمد اسلم مبشر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش کنول۔ گواہ شد نمبر1 ذیشان مبشر ولد محمد اسلم مبشر۔ گواہ شد نمبر2 ریحان مبشر ولد محمد اسلم مبشر

مسل نمبر 69971 میں عبدالرشید

ولد عبادت علی قوم کھوکھر پیشہ راجگیری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت راج گیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر

مسل نمبر 69972 میں عرفان احمد

ولد ظہور احمد جٹ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی (الف) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر1 ظہور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 ابرار احمد ولد محمد خالد

مسل نمبر 69973 میں غلام مصطفیٰ خاں

ولد محمد منشی خاں قوم پٹھان پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت جیب پنشن رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام مصطفیٰ۔گواہ شدنمبر1 ناصراحمد ساجد ولد محمد عالم ۔گواہ شدنمبر2 چوہدری عبدالخالق ولدمیاں محمدالدین

مسل نمبر69974 میں شاہدہ منور

بیوہ منوراحمد بھٹی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نورربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/15500 روپے (2) ترکہ خاوند -/43750 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوندمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ منور۔گواہ شد نمبر 1 مغفوراحمد منیب وصیت نمبر 20559۔گواہ شدنمبر2 عمران منوراحمدولد منوراحمد بھٹی (مرحوم)

مسل نمبر69975 میں عمران منوراحمد

ولدمنوراحمد بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نورربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد (مرحوم) -/122500 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/38000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمران منوراحمد۔گواہ شدنمبر1 مغفوراحمد منیب ولدعلی احمد۔گواہ شدنمبر2 عبدالرشیدارشدولدعبدالکریم

مسل نمبر69976 میں سائرہ منور

بنت منور احمد بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نورربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد-/61250 روپے(2) طلائی زیور مالیتی-/25300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سائرہ منور۔گواہ شدنمبر1 مغفوراحمد منیب ولدعلی احمد ۔گواہ شدنمبر2 عمران منوراحمد ولدمنوراحمد بھٹی (مرحوم)

مسل نمبر69977 میں رابعہ منور

بنت منور احمد بھٹی (مرحوم)قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد-/61250 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ منور۔گواہ شدنمبر1 مغفوراحمد منیب ولدعلی احمد۔گواہ شدنمبر2 عمران منوراحمدولدمنوراحمد بھٹی (مرحوم)

مسل نمبر69978 میں سعدیہ حبیب

زوجہ احمد حبیب قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3تولے 3ماشے مالیتی-/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ حبیب۔گواہ شدنمبر1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24634 گواہ شدنمبر2 احمدحبیب خاوندموصیہ

مسل نمبر69979 میں سعدیہ حمید

بنت حمیداحمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور 420-29 گرام مالیتی 35892 روپے(2) ترکہ والد (غیرتقسیم شدہ) کا ملنے والا حصہ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ حمید۔گواہ شدنمبر1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24634 گواہ شدنمبر2 شبیراحمد باجوہ ولدحمیداحمد باجوہ

مسل نمبر69980 میں بشریٰ بیگم

بیوہ ارشدمحمود (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 2006ءساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2193 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بیگم۔گواہ شدنمبر1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر43581 گواہ شدنمبر2 تنویراحمدتبسم وصیت نمبر 38035

مسل نمبر69981 میں محمد عمران محمود

ولدارشدمحمود (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت 2006ءساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمران محمود گواہ شدنمبر1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شدنمبر2 تنویراحمدتبسم وصیت نمبر 38035

مسل نمبر69982 میں محمدعدنان محمود

ولدارشدمحمود (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت 2006ءساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔محمدعدنان محمود۔ گواہ شدنمبر1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شدنمبر2 تنویراحمدتبسم ولدحاجی احمد (مرحوم)

مسل نمبر69983 میں صائمہ عافیہ

بنت محمد رفیق گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ صائمہ عافیہ۔گواہ شدنمبر1 سہیل احمد ولدمحمد رفیق گھمن گواہ شدنمبر2 ریاض احمد بجہ ولدعبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر69984 میں سیدحکیم خان

ولدسیدابراہیم خان قوم خان پیشہ کاروبار عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حکیم خان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69985 میں صفدر جاوید

ولد عبدالرحمٰن قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفدر جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف

مسل نمبر 69986 میں مبشرہ رانی

زوجہ نجم الحسن قوم بھنڈر پیشہ نرسنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ رانی۔ گواہ شد نمبر 1 نجم الحسن خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69987 میں منصور احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد اعظم قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی نہری 7/1 ایکڑ مالیتی -/700000 روپے (2) زرعی اراضی بارانی ساڑھے پانچ ایکڑ مالیتی -/165000 روپے۔ (3) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے (4) مویشی مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز لنگاہ معلم سلسلہ ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 69988 میں رفیعہ صدیقہ

زوجہ چوہدری منور احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیعہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز لنگاہ معلم سلسلہ ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981

☆......☆......☆......☆

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد

1960ء کی دہائی میں اسلام آباد میں پاکستان کے دارالحکومت کی تعمیر کیساتھ ایک ایسی یونیورسٹی کے قیام کی منصوبہ بندی کا کام شروع کر دیا گیا تھا جو ایک اسلامی مملکت کی امنگوں کی آئینہ دار ہو۔ اس سلسلہ میں پہلا قدم 1964ء میں اٹھایا گیا۔ جب اس یونیورسٹی کے قیام کیلئے ترقیاتی منصوبہ تیار کیا گیا۔ مارچ 1966ء میں حکومت نے اس منصوبے کی منظوری عطا کی اور اس یونیورسٹی کے قیام کیلئے اسلام آباد کے مرگلہ ایونیو میں ڈیڑھ ہزار ایکڑ رقبہ کا قطعہ اراضی مختص کیا 1967ء میں یونیورسٹی کے قیام کا قانون منظور ہوا اور اسی برس 21 جون کو اس وقت کے پاکستان کے صدر فیلڈ مارشل ایوب خان نے اس یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس یونیورسٹی کا نام اسلام آباد یونیورسٹی تجویز ہوا۔

1967ء سے 1971ء تک یونیورسٹی کیمپس کی تعمیر کا کام جاری رہا تاہم اس دوران یونیورسٹی کی تعلیم کا سلسلہ راولپنڈی کے سیٹلائٹ ٹاؤن میں کچھ عرصہ عارضی طور پر چلتا رہا اور پھر 12 اگست 1971ء کا یادگار دن آیا۔ جب یونیورسٹی اپنے موجودہ کیمپس میں منتقل ہوگئی۔

1976ء میں جب ساری قوم، قائداعظم کی پیدائش کا صد سالہ جشن منا رہی تھی تو حکومت پاکستان نے ایک اور تاریخی قدم اٹھایا اور اس یونیورسٹی کو بانی پاکستان کے نام سے معنون کر دیا یوں اس یونیورسٹی کا نام بدل کر قائداعظم یونیورسٹی رکھ دیا گیا۔

قائداعظم یونیورسٹی کے چانسلر صدر پاکستان اور پرو چانسلر وفاقی وزیر تعلیم ہوتے ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالرؤف صاحب نیلا گنبد لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بہو محترمہ منصورہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد ناگی صاحب نیلا گنبد لاہور عرصہ 10 ماہ سے بوجہ بریسٹ کینسر بیمار تھیں مورخہ 27 اپریل 2007ء کو وفات پا گئیں مرحومہ کی عمر 40 سال تھی ایک لمبا عرصہ تربیت کی سیکرٹری رہی۔ آپ نے بیماری کا عرصہ نہایت صبر کے ساتھ گزارا پابند صوم وصلوٰۃ اور ملنسار تھیں۔ خلافت سے پیار کرنے والی اور اپنے پرائے کے ساتھ تعلق رکھنے والی خاتون تھیں۔ آپ نے خاوند کے علاوہ ایک بیٹا دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ 28 اپریل 2007ء کو صبح سات بجے نماز جنازہ مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ دہلی گیٹ نے نیلا گنبد میں پڑھائی اور قبرستان ہانڈو گجر لاہور میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ موصوفہ کے والد مکرم قاضی رشید الدین صاحب مرحوم واقف زندگی تھے۔ احباب جماعت سے اپنی بہو کی بلندی درجات اور بخشش کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز جن بہن بھائیوں اور بزرگان سلسلہ نے دوران بیماری عیادت اور دعاؤں سے ہماری مدد فرمائی اور وفات کے بعد گھر آ کر یا فون پر تعزیت فرمائی اور ہمارے افسردہ دلوں کو سکون بخشا ہم تمام اہل خانہ ان کے مشکور ہیں خدا تعالیٰ ان کو بہترین جزائے خیر دے۔ آمین

بل کی ادائیگی

❁ محکمہ واپڈا کا جون کا مہینہ سال کا آخری مہینہ ہوتا ہے جس میں بل کی فوری ادائیگی ضروری ہوتی ہے تاکہ ریکوری 100% ہو۔ اس ضمن میں صارفین سے گزارش ہے کہ بل بجلی موصول ہوتے ہی جمع کروادیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر، ربوہ)

(بقیہ صفحہ 6)

کہ ہمیں جزا ملے تو فرمایا تمہیں خطرہ کیا ہے۔ اگر تم اولاد کے حقوق ادا کرو گے تو جزا سے محروم نہیں رہو گے میرے خدا نے مجھ سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ اگر تمہاری امت اپنی اولاد پر بھی خرچ کرے گی تو خدا اس کو ویسی ہی جزا دے گا۔ جیسے غریبوں کو صدقہ دینے کے نتیجہ میں اس کو جزا ملتی ہے۔ باریک انسانی فطرت کی اندرونی محرکات پر حضور ﷺ کی نظر تھی اور جو جواب دیتے تھے۔ بظاہر اگر آپ سرسری طور پر دیکھیں تو اس موقعہ سے تعلق نظر نہیں آئے گا مگر ایک لفظ بھی ضرورت سے زائد نہیں تھا اور ہر وہ لفظ ضرور تھا جس کی ضرورت تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ نے یہ باتیں بیان فرمائیں تو ساتھ یہ بھی کہا کہ اگر تو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی غرض سے اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ بھی ڈالے تو اس کا بھی ثواب ملے گا کہتے ہیں اس قسم کی گفتگو کے بعد میں نے حسرت کے رنگ میں عرض کیا کہ شاید میری یہ بیماری جان لیوا ثابت ہو اور میں یہیں مکہ میں دفن کیا جاؤں اور اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ مدینہ واپس نہ جاسکوں اور اس طرح میری ہجرت نامکمل رہ جائے اور پورا ثواب حاصل نہ کرسکوں اس پر آپ نے فرمایا۔ ثواب میں تم ہرگز پیچھے نہیں رہو گے۔ جو کام خدا تعالیٰ کی خاطر کرو گے۔ اس کی وجہ سے ثواب ضرور حاصل کرو گے اور شاید ظاہری لحاظ سے بھی تم پیچھے نہ رہو۔ یہ دعا تھی دراصل اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور میں پھر اچھا ہو گیا اور مجھے پھر مدینہ جانے کی توفیق ملی اور پھر آنحضرت ﷺ کے بعد ہی ایک لمبا عرصہ تک زندہ رہنے کی توفیق ملی اور یہ روایت بیان کرنے کی توفیق ملی۔

حضرت سعد بعد میں زندہ رہے ہیں اور قادسیہ اور ایران کی فتوحات کا سہرا بھی حضرت سعد بن ابی وقاص کے سر پر ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کی بیماری کو ایسی صحت میں تبدیل فرمایا ہے کہ جو عام انسان کی صحت بھی نہیں بلکہ ایک جرنیل کی صحت تھی۔ لمبا عرصہ بعد میں زندہ رہے اور بڑی بڑی عظیم الشان فتوحات آپ کے ہاتھ پر ہوئیں۔

گناہ ایک زہر ہے

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

دہشت گردوں کے کیمپ پر حملہ، 32 افراد ہلاک

شمالی وزیرستان کے علاقے دتہ خیل میں مشتبہ دہشت گردوں کے کیمپ پر حملے میں 32۔افراد ہلاک ہو گئے جبکہ متعدد افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ملی ہیں۔ذرائع کے مطابق حملہ افغانستان سے گائیڈڈ میزائل کے ذریعے کیا گیا اور دینی مدرسے کو نشانہ بنایا گیا جبکہ سرکاری حکام کے مطابق شرپسندوں کی طرف سے بم تیار کرنے کے دوران دھماکہ کے نتیجہ میں ہلاکتیں ہوئیں۔

کسی جج کو ریفرنس بھیج کر اسے کام سے نہیں روکا جاسکتا

عدالت عظمیٰ میں چیف جسٹس افتخار چودھری کی آئینی درخواست کی سماعت کرنے والے 13 رکنی فل کورٹ کے رکن جسٹس ایم جاوید بٹر نے کہا ہے کہ جب تک سپریم جوڈیشل کونسل کی رپورٹ پر صدر کسی جج کو نکالنے کا حکم جاری نہ کریں کسی جج کے خلاف ریفرنس بھیج دینے سے اسے کام کرنے سے نہیں روکا جاسکتا جبکہ جسٹس فقیر محمد کھوکھر نے کہا ہے کہ ریفرنس اگر ایسے جج کے خلاف ہو جو سپریم جوڈیشل کونسل کا ممبر ہو تو پھر وہ کونسل کا ممبر نہیں رہ سکتا۔

2 کروڑ ووٹرز کے نام فہرستوں میں شامل نہ ہونے پر اپوزیشن کا احتجاج

اپوزیشن کی تمام جماعتوں کے ارکان نے منگل کو لازمی اخراجات پر بحث کے دوران انتخابی فہرستوں سے 2 کروڑ سے زائد ووٹرز کے نام شامل نہ کئے جانے پر سخت احتجاج کیا جبکہ صوبوں کو خودمختاری دینے کا بھی مطالبہ کیا۔انہوں نے انتخابی عمل کو شفاف بنانے اور اہل ووٹرز کے نام فہرست میں درج کرنے کے طریق کار کو آسان بنانے کا بھی مطالبہ کیا۔

برطانوی ہائی کمشنر کی دفتر خارجہ طلبی

اسلام آباد میں برطانوی ہائی کمشنر رابرٹ برنکلے کو منگل کے روز دفتر خارجہ میں طلب کر کے ان کے ساتھ سلمان رشدی کو''سر'' کا خطاب دینے کے برطانوی فیصلے کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا۔ احتجاجی یادداشت میں برطانیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ شاتم رسول سے''سر'' کا خطاب واپس لے۔دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم کے مطابق برطانوی ہائی کمشنر کو بتایا گیا کہ سلمان رشدی ایک متنازع انسان ہے اور اس کی اتنی اچھی خدمات نہیں کہ اسے''سر'' کا خطاب دیا جائے پاکستانی عوام سمیت پوری دنیا کے مسلمان برطانیہ کے اس اقدام کی مذمت کرتے ہیں۔

پارلیمنٹ کو ربڑسٹمپ کہنے پر شدید ہنگامہ

سینٹ کے منگل کے روز ہونے والے اجلاس میں قائد حزب اختلاف رضا ربانی کی طرف سے پارلیمنٹ کو ربڑ سٹمپ قرار دینے پر شدید ہنگامہ آرائی ہوئی۔حکومت کی جانب سے قانون سازی کی کوشش پر اپوزیشن نے پیش کئے جانے والے قانون کے بل کی کاپیاں پھاڑ دیں اور نعرے لگاتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ پارلیمنٹ کو ربڑسٹمپ قرار دینے پر حکومتی اراکین نے احتجاج کیا جس کے بعد حکومتی واپوزیشن اراکین نے ایک دوسرے پر الزامات لگانے شروع کر دیئے جس کی وجہ سے ایوان میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

طوفانی بارش سے تباہی 19 افراد ہلاک

طوفانی بارش اور ژالہ باری نے وسطی پنجاب میں تباہی مچا دی، چھتیں، دیواریں گرنے اور کرنٹ سے بچے، بچیوں سمیت 19۔افراد جاں بحق جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔سب سے زیادہ کمالیہ میں کئی گھنٹوں کی طوفانی بارش نے تباہی مچائی جہاں چھتیں گرنے سے 5 بچے بچیوں سمیت 10 خواتین جاں بحق ہوگئیں جبکہ 40۔افراد زخمی ہو گئے۔

انٹرنیٹ کی سہولت عام کرنے کیلئے کروڑوں ڈالرز کے منصوبے کا اعلان

آسٹریلیا کے وزیراعظم نے ملک میں انٹرنیٹ کی سہولت تک زیادہ سے زیادہ افراد کو رسائی دینے کیلئے ایک ارب 68 کروڑ ڈالرز کے ایک منصوبے کا اعلان کیا ہے ۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سنگاپور کی ٹیلی مواصلات کی کمپنی کو ملک کے دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ کی سہولت پہنچانے کیلئے 958 ڈالر کا ٹھیکہ دیا گیا ہے۔اس منصوبے سے عوام کو انٹرنیٹ کی سہولیات کی آسانی ہوگی۔

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

دانت لگوائیں۔کھانے کا مزہ اٹھائیں
خوبصورت مصنوعی دانت جدید طریقہ سے لگائے جاتے ہیں
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون:047-6213218

C.P.L29-FD